صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 10 ستمبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 10 ستمبر 2016ء 7ذوالحج 1437ہجری 10 تبوک 1395ہش جلد 66-101 نمبر 208

میرا شوق

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

شوقی الیٰ ربی عز و جل

میرا شوق اپنے رب کی طرف ہے جو صاحب عزت وجلال ہے۔

(الشفاء۔ قاضی عیاض جلد اول ص 86)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اقامۃ الصلوٰۃ اور پھر باجماعت نماز کا رسول کریم ﷺ کو اس قدر اہتمام تھا کہ فتح مکہ کے موقعہ پر شہر کے ایک جانب مسجد حرام سے کافی فاصلے پر آپ کا قیام تھا مگر باقاعدہ تمام نمازوں کے لیے حرم شریف تشریف لاتے رہے۔ جنگوں میں خطرہ کی حالت میں بھی آپ ﷺ نے نماز ترک نہ کی بلکہ اس حال میں صحابہ کو اس طرح نماز پڑھائی کہ ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا اور دوسرے نے آپ ﷺ کے ساتھ نصف نماز ادا کی پھر پہلے گروہ نے آکر نماز پڑھی۔ یوں آپ ﷺ نے سبق دیا کہ موت کے بڑے سے بڑے خطرے میں بھی نماز ترک نہیں کی جاسکتی۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ بقرہ)

آخری بیماری میں رسول کریم ﷺ تپ محرقہ کے باعث شدید بیمار تھے بخار میں مبتلا تھے۔ مگر فکر تھی تو نماز کی۔ گھبراہٹ کے عالم میں بار بار نماز کے وقت کا پوچھتے۔ بتایا گیا کہ لوگ آپ کے منتظر ہیں۔ بخار ہلکا کرنے کی خاطر فرمایا کہ میرے اوپر پانی کے مشکیزے ڈالو۔ تعمیل ارشاد ہوئی۔ مگر پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی۔ ہوش آیا تو پھر پوچھا کیا نماز ہوگئی ہے۔ جب پتہ چلا کہ صحابہ انتظار کررہے ہیں تو فرمایا کہ مجھ پر پانی ڈالو جس کی تعمیل کی گئی۔ غسل سے بخار کچھ کم ہوا تو تیسری مرتبہ نماز پر جانے لگے مگر نقاہت کے باعث نیم غشی کی کیفیت طاری ہوگئی اور آپ مسجد تشریف نہ لے جاسکے۔ (بخاری کتاب الاذان باب حدالمرض ان یشھد الجماعۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جس شخص نے اپنے گھر سے وضو کیا پھر وہ اللہ کے گھر کی طرف گیا تاکہ وہاں فرض نماز ادا کرے تو مسجد کی طرف جاتے ہوئے جتنے قدم اس نے اٹھائے اُن میں سے اس کے ایک قدم سے اگر ایک گناہ معاف ہوگا تو دوسرے قدم سے اس کا ایک درجہ بلند ہوگا یعنی ہر ہر قدم پر اُسے ثواب ملے گا۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ باب المشی الی الصلوٰۃ)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہے کہ جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس پانی سے بھری ہوئی نہر چل رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے یعنی جس طرح اس شخص کے بدن پر میل نہیں رہتی اسی طرح پانچ نمازیں پڑھنے والے کی روح میں میل نہیں رہ سکتی۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب المشی الی الصلوٰۃ)

نماز کا مغز دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"دوسرا اصل (دین حق) نے نماز کی غایت کو حاصل کرنے کا یہ تجویز کیا ہے کہ دعا کو نماز کا مغز قرار دیا ہے چنانچہ حدیث میں ہے: اَلدُّعَاءُ...... (ابواب الدعوات باب ماجاء فی فضل الدعاء) دعا نماز کا مغز ہے اور دعا اپنے اندر ایک ایسا مقناطیسی اثر رکھتی ہے کہ ایک طرف تو بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کردیتی ہے اور دوسری طرف اس کیلئے ایسی آسانیاں بہم پہنچادیتی ہیں کہ جن سے وہ گناہوں سے محفوظ رہ سکے۔ جب ہماری استدعاؤں اور التجاؤں کو والدین اور حکام دنیا قبول کرتے ہیں تو کیونکر خیال کیا جائے کہ خداتعالیٰ جو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے اپنے بندوں کی دعاؤں کو رد کردے گا۔ پس نماز کیا ہے دعاؤں کا ایک مجموعہ ہے جس سے ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے اور دوسری طرف دعائیں قبولیت حاصل کرکے انسان کی ہدایت اور ترقی کا ذریعہ بن جاتی ہیں"۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 11 ستمبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

عبدالصمد قریشی کے چند منتخب اشعار

یہ زمیں اُس کی، فلک اس کا، ستارے اس کے
یہ دھنک رنگ سبھی حسن یہ سارے اس کے

عشق کی راہ میں جب جب ملے آزار ہمیں
اس کی رحمت نے کیا پیار سے سرشار ہمیں

اسی کے نور سے ہے زندگی میں حسن و جمال
ہماری زیست کی راہیں اُجالتا ہے وہی

وہ کہ ہر درد کے درمان کی صورت آیا
ایک انسان کہ قرآن کی صورت آیا

سرور و کیف کی ہر آن لذتوں میں رکھے
اسی کا فضل ہمیں اپنی رحمتوں میں رکھے

تا قیامت رہیں ہم عشق محمدؐ کے اسیر
ہم فقیروں کی یہی شان رہے صدیوں تک

جب جمالِ یار کے قصے بیاں ہونے لگے
آسماں سے نور کے چشمے رواں ہونے لگے

اُٹھتی نہیں کوئی بھی نظر آپؐ کے آگے
بیکار ہیں سب لعل و گہر آپؐ کے آگے

زندگی اپنی یوں ہی عشق محمدؐ میں کٹے
ہر گھڑی لب پہ رہے حمد و ثنا کی دولت

زمینِ عشق پہ جب پیار کی نمو پھیلی
تو دل میں خواب بسانے کی آرزو پھیلی

ہم پہ مولیٰ کا یہ احسان ہے فرقانِ مجید
ہر گھڑی ہم کو یہ ایقان کی دولت بخشے

چشمۂ فیض کہ ہر آن رواں رہتا ہے
باغِ احمد میں بہاروں کا سماں رہتا ہے

خدا کے فضلوں کا زندہ نشان سر پر ہے
ہیں خوش نصیب کہ اک سائبان سر پر ہے

وہ حسن رنگ سخن، لاجواب ہے اس کا
نگاہِ لطف و کرم، بے حساب ہے اُس کا

سارے فیضان ملے ہم کو خلافت کے طفیل
ورنہ یہ لعل و گہر اور کہاں ملتے ہیں

وہ ان کے ہونٹ جو حرف دعا ہوئے ہم پر
تو رحمتوں کے سبھی باب، وا ہوئے ہم پر

خلوص و مہر و محبت کو ہم ہی جانتے ہیں
جہاں میں پیار کی عظمت کو ہم ہی جانتے ہیں

دل کے جذبات کی توقیر دکھائی دے ہے
اب تو ہر خواب کی تعبیر دکھائی دے ہے

ہم وہ ہیں جو تسخیر قضا ہو نہیں سکتے
ہر بارِ سرِ دار یہ اعلان کیا ہے

عجیب طرز کے اسرار اب کے لکھے گئے
یہ کون لوگ سرِ دار اب کے لکھے گئے

ہر دور میں مقتل کو سجایا ہے ہمیں نے
کس دور میں ہم لوگ سرِ دار نہیں ہیں

بڑھنا ہے ہمیں سوئے فلک عزم و یقین سے
کچھ بھی نہیں یہ راہ کے سنگ دیکھ چکے ہیں

عشق کی راہ میں ہر قدم پر سزا، ہم کو معلوم ہے
کتنا سنگین ہوتا ہے جرم وفا، ہم کو معلوم ہے

آشاؤں کے دیپ جلا کر بیٹھے ہیں
کب آئیں گے آس لگا کر بیٹھے ہیں

وہ اپنے حسن میں یکتا ہے، بے مثال ہے وہ
نہ کوئی چاند، نہ سورج مرے حسیں کی طرح

یہ کیا کہ چند ہی پتوں پہ کچھ بہار آئے
بہار وہ ہے کہ ہر پیڑ پر نکھار آئے

رکھا ہے محبت کا بھرم اپنے لہو سے
ہر موڑ پہ تحریرِ وفا ہم نے لکھی ہے
چاہت کی یہ رُوداد رقم ہو کے رہے گی
اک روز ختم شامِ الم ہو کے رہے گی

(انتخاب .ش چیمہ)

نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی

واقفین عارضی کے تاثرات وتجربات

مکرم وقار احمد صاحب ربوہ

وقف عارضی کرنے کا مجھے بہت فائدہ ہوا اور بہت سی اپنی کمزوریاں سامنے آئیں جن کو دور کرنے کی کوشش کرتا رہوں گا۔ وقف عارضی کے روحانی پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

مکرم رانا عثمان احمد صاحب ربوہ

وقف عارضی سے جماعت سے واقفیت بھی ہوئی احباب کے دکھ درد میں شامل ہونے کا موقع ملا اور ہسپتال جا کر بھی مریضوں کی عیادت کرنے کی توفیق پائی۔

مکرم عتیق احمد صاحب ربوہ

15 دن وقف عارضی کرنے سے بہت اصلاح کا موقع ملا اور دینی خدمت کا جذبہ پہلے سے زیادہ بڑھا۔

مکرم حافظ کامران احمد بھروانہ صاحب ربوہ

بہت اچھا تجربہ رہا اور اس وقف عارضی میں نفس کی بھی بہت اصلاح ہوئی۔ اس وجہ سے کہ جس کام کی طرف میں دوسروں کو توجہ دلاتا رہا پہلے خود اس کام پر اپنی نظر کرتا کہ اس پر کتنا عمل کرتا ہوں اس طرح اپنی بھی اصلاح ہوئی۔

مکرم نبیل احمد شیخ صاحب ربوہ

وقف عارضی کے اختتام پر ان عمارتوں کی سیر کا پروگرام بھی بنا جن کا حضرت مسیح موعود کی مبارک ذات سے خصوصی تعلق رہا۔ یہ دورہ ایمان کی تازگی کا سبب بنا اور ان مقدس مقامات کو دیکھنے کا موقع ملا۔ جہاں بعض الٰہی نشانات ظہور پذیر ہوئے۔ مقامی مربیان نے ان مقامات کا تعارف کروایا۔

مکرم اللہ رکھا صاحب ربوہ

وقف عارضی کے دوران سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے مطابق وقت گزارنے کی کوشش کرتا رہا اور کرتا رہوں گا۔

مکرم داؤد احمد صاحب فتح پور ضلع سانگھڑ

''وقف عارضی کرنے سے نوافل ادا کرنے دعائیں کرنے اور صدقہ ادا کرنے کی طرف بہت توجہ رہی اور اپنی کمزوریاں دور کرنے پر خاص توجہ رہی''۔

مکرم مرزا سفیر احمد صاحب ربوہ

وقف عارضی میں سب سے زیادہ نماز کے سلسلے میں باقاعدگی ہوئی۔

مکرم محمد عبداللہ شکرانی صاحب ربوہ

خاکسار کی وقف عارضی سے نمازوں پر حاضری اچھی ہوتی رہی محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ ان ایام میں احباب 5 سے 6 کلومیٹر سفر طے کر کے نماز کے لئے آتے رہے۔

مکرم حافظ مبشر احمد صاحب ربوہ

وقف کے ایام میں بعض احمدی احباب سے بعض علمی موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ جن میں ان کے احمدیت قبول کرنے اور بعض کے علمی واقعات و مشاہدات سنے۔

مکرم خلیل احمد چٹھہ صاحب کوٹ ہرا گوجرانوالہ

وقف عارضی کے روحانی پروگرام کے اثرات بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ ''میں نے ارادہ کیا ہے کہ اب میں نے جو کچھ یہاں سیکھا ہے اسے میں واپس جا کر اپنی جماعت میں جاری رکھوں گا''۔

مکرم یعقوب صاحب ایڈون پورہ

الطاف پارک لاہور

وقف عارضی کے دوران خاکسار کو خاص تسکین قلب محسوس ہوئی۔

مکرم حماد حسن صاحب ربوہ

میں اس بات سے بہت خوش تھا کہ ان دنوں مجھ میں بہت تبدیلی آگئی تھی۔ نماز باجماعت کا خاص انتظام کرتا اور ساتھ ساتھ دیگر کتب کا مطالعہ کرتا تھا۔

مکرم سہیل احمد صاحب ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اصلاح نفس کی ہر بہتر کوشش کی جس کا خاکسار کو بہت فائدہ ہوا۔ غیر از جماعت دوستوں کو MTA دکھانے کا موقع ملا۔

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب ربوہ

اصلاح نفس کے لئے اچھا وقف ثابت ہوا۔ آئندہ بھی وقف کی کوشش کروں گا اور دوسروں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شامل کرنے کی تحریک کروں گا۔

مکرم مرزا سلیم احمد صاحب ربوہ

ہمارا ذاتی مطالعہ اور مشاہدہ ہے کہ یہ تحریک بڑی بابرکت ہے۔ اس دوران جو عادات تسبیح وتحمید کی پڑیں اللہ کرے وہ قائم ودائم رہیں۔ آمین

محترمہ امۃ القیوم صاحبہ گھٹیالیاں سیالکوٹ

علمی ایمانی قوت بڑھانے اور پڑھنے پڑھانے کا مزید شوق پیدا ہوا ہے۔ نیکیاں کمانے کا وقف عارضی بہترین ذریعہ ہے۔

محترمہ صیفہ بیگم صاحبہ مجلس داتا زید کا سیالکوٹ

ذاتی طور پر نیکیاں کرنے اور نیکی کی باتیں پھیلانے کا موثر ذریعہ وقف عارضی ہے۔ مقامی طور پر لجنہ کی تربیت کیلئے اس کی بہت ضرورت ہے۔

محترمہ سعدیہ کنول صاحبہ داتا زید کا سیالکوٹ

وقف عارضی اصلاح نفس کا بہترین ذریعہ ہے۔ تنظیمی لحاظ سے اس تحریک کو مزید اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

مکرم محمد عبداللہ چانڈیو صاحب ربوہ

بہت ہی بہترین ایام گزرے۔ ذکر الٰہی میں مصروف اور خوشیوں سے بھرے دن گزرے۔

مکرم مدبر احمد ملہی صاحب ربوہ

اس وقف عارضی سے خاکسار کو بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

مکرم محمد صالح داؤد صاحب ربوہ

خاکسار نے الفضل اخبار پڑھنے پر زور دیا اور دو گھروں میں الفضل لگوایا۔

مکرم اسد احمد صاحب ربوہ

وصیت کے نظام میں شمولیت کیلئے توجہ دلائی گئی اور وقف عارضی کرنے کیلئے بھی زور دیا گیا۔ روزانہ صلّ علی کا انتظام کیا گیا اور خدام الاحمدیہ میں رپورٹ دی جاتی رہی۔

مکرم فرہاد احمد ایاز صاحب ربوہ

بہت اچھا تجربہ تھا۔ خاکسار کو بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

مکرم اشفاق صفدر صاحب ربوہ

وقف عارضی کے دوران مجلس میں دو جمعۃ المبارک پڑھانے کی بھی توفیق ملی۔

مکرم اسد محمود صاحب ربوہ

خاکسار کو بہت سیکھنے کا بھی موقع ملا۔ اس وقف کے دوران دو غیر از جماعت احباب سے بھی بات کرنے کا موقع ملا۔ انہیں جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔

مکرم دانیال احمد صاحب ربوہ

اس وقف عارضی کے دوران دعاؤں کی بہت توفیق ملی اور احباب کو بھی دعاؤں کی طرف ترغیب کا موقع ملا۔

مکرم سلطان نصیر احمد صاحب ربوہ

مجلس میں وقف عارضی فارمز اور وصیت فارمز بھی پر کروائے۔

مکرم مقصود احمد ظفر صاحب ربوہ

وقف عارضی میں بہت سی چیزیں سیکھنے کو ملیں دعائیں کیں اور اس پر توجہ بھی دلانے کی بھرپور سعی کی گئی۔

مکرم احمد فراز صاحب ربوہ

اس وقف عارضی میں جہاں خاکسار کو اپنی عملی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی توفیق ملی وہاں ساتھ ہی ساتھ اطفال و خدام کی تربیت کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی توفیق ملی۔

مکرم اسامہ بن زاہد صاحب ربوہ

دعا ہے خدا تعالیٰ مزید وقف عارضی کی توفیق دیتا چلا جائے تا کہ ہم کمزور اور برائیوں میں ملوث احباب مسلسل اس طرح اپنی تربیت کرتے جائیں۔

مکرم عدنان طاہر صاحب ربوہ

وقف عارضی کے دوران چند غیر از جماعت احباب کے ساتھ پرسکون ماحول میں گفتگو ہوتی رہی۔ احمدیوں پر مظالم اور تاریخ پاکستان میں ان کی جدوجہد بیان کی۔

مکرم منیر عبدالماجد صاحب ربوہ

خدام کو وصیت کرنے کی طرف توجہ دلائی اور وقف عارضی اور وصیت کے فارمز بھی اللہ کے فضل سے پُر کروائے۔

مکرم سلطان علی ریحان صاحب ربوہ

محمود آباد کی بیت الحمد بہت بہترین بیوت میں شامل ہو سکتی ہے جہاں ہر قسم کی سہولت موجود ہے اس بیت کو آباد کرنے کے لئے مزید کوشش چاہئے۔

مکرم محمد ریحان صاحب ربوہ

محترم مربی سلسلہ دہلی گیٹ کے توسط سے حضرت مسیح موعود کا کمرہ وفات مکان لیکھرام اور اہم مقامات دیکھے۔

مکرم کامران صاحب ربوہ

اطفال کو آخری پانچ سورتیں حفظ کروانے کا موقع ملا۔ نماز سادہ یاد کروائی۔ اسی طرح خلافت کی محبت ان کے دلوں میں پیدا کرنے کیلئے ان کو خلفاء کے مختصر حالات کے بارہ میں آگاہی کی گئی۔

مکرم رائے ظل علی صاحب ربوہ

وقف عارضی کے ایام میں خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی برکات سے مستفید ہونے کا خوب موقع ملا۔

مکرم وجاہت احمد ثاقب صاحب ربوہ

دوران وقف مختلف موضوعات پر نئے مضامین بنانے اور سیکھنے کی بھی توفیق ملی ایک جمعہ پڑھانے کی بھی سعادت ملی۔

مکرم مرزا قاسم بلال صاحب ربوہ

دوران وقف عارضی تین صحافی احباب کو جماعتی عقائد بتائے اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ محض اللہ کے فضل سے دورہ وقف عارضی ہر لحاظ سے کامیاب و بابرکت ثابت ہوا۔ اور خاکسار کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ایسے روحانی مواقع عطا کرے۔

مکرم عامر محمود صاحب ربوہ

خاکسار نے یہ تمام دن دعاؤں میں گزارے پہلے دن صدقہ دینے اور حضور انور کو دعائیہ خط لکھ کر وقف عارضی کا آغاز کیا۔ 4 خدام کی وصیتیں

کروائیں اور 5 خدام کو وقف عارضی کے لئے تیار کیا اوران سے فارمز پُر کروائے۔

مکرم انیس احمد خلیل صاحب ربوہ

نماز فجر پر بیدار کرنے، نماز باترجمہ اور قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھانے کی توفیق ملی۔ دو خدام کے وصیت فارمز اور 4 خدام کے وقف عارضی فارمز پر کروائے۔

مکرم منصور احمد صاحب ربوہ

سیالکوٹ میں مقدس مقامات دیکھنے کا بھی موقع ملا۔ سالانہ جلسہ جرمنی دیکھنے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

مکرم نعمان احمد شفقت صاحب ربوہ

اللہ تعالیٰ نے 2 خطبہ جمعہ دینے اور نماز جمعہ پڑھانے کی توفیق دی۔ ان ایام میں 2 غیراز جماعت کو جماعت کا تعارف کروایا اور دعوت الی اللہ کی۔ صرف خدا کے فضل سے وقف عارضی سے بہت استفادہ کیا۔

مکرم ہمایوں احمد صاحب ربوہ

وقف عارضی کے دوران خلافت لائبریری میں کمپوزنگ کی گئی۔

مکرم ریحان احمد صاحب ربوہ

وقف عارضی بہت اچھی گزری اس میں اپنی اصلاح بھی کافی ہوئی اور اپنے نفس کو ٹٹولنے کا موقع ملا اور اس وجہ سے بہت کچھ سیکھا۔

مکرم صغیر احمد صاحب سیالکوٹ

خاکسار کی گزارش ہے کہ وقف عارضی کو جتنا فعال بنایا جا سکتا ہے بنائیں۔ کیونکہ یہ ایسا کام ہے جس سے لاکھوں مردہ زندہ ہو سکتے ہیں اور اندھے بینا ہو سکتے ہیں۔

مکرم طارق مسعود صاحب ربوہ

وقف عارضی میں خاکسار نے خاص طور پر حضور انور کے خطبات سننے کی طرف بہت توجہ دلائی۔

مکرم مرزا محمد صدیق صاحب سیالکوٹ

خاکسار نے مندرجہ ذیل امور کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلائیں۔ بہتر سے بہتر رشتے ڈھونڈنے کی تگ ودو میں لڑکیوں کی عمریں بڑھ جاتی ہیں۔ باہمی تنازعات ختم کر دیں اس سے جماعتی کاموں میں رکاوٹ پڑتی ہے۔ مزید سنٹرز کھولے جائیں تا بیت الذکر سے احباب کا فاصلہ کم سے کم ہو۔

مکرم عبدالوکیل صاحب ربوہ

دوران وقف عارضی سوال وجواب کا پروگرام بھی بنایا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان سنوانے کا انتظام بھی کیا گیا۔

مکرم سید بلال احمد طاہر صاحب ربوہ

احساسات میں رقت کے مواقع فراہم ہوئے اور عبودیت بجالانے کی توفیق ملی۔ تاثرات یہ ہیں کہ دین کو پانا اور دوسروں کو دینا اس کی کوشش میں زندگی گزارنا بہترین ہے لیکن ہمت محنت کرنے کی ضرورت ہے اس واسطے۔

مکرم عبدالواسع صاحب ربوہ

بذریعہ انٹرنیٹ کئی لوگوں کو جماعت کا تعارف کروایا۔ اپنے عقائد اور غیر احمدیوں کے عقائد کا تعارف کرایا۔ حضور انور کے خطبات سننے کی طرف زور دیا گیا۔

مکرم میر رئیس احمد صاحب ربوہ

دعوت الی اللہ کی کلاس کا بھی انتظام کیا جس میں اختلافی مسائل سمجھائے۔

مکرم افضل طاہر صاحب اور مکرم طاہر جاوید صاحب لاہور

وقف عارضی اتنی شاندار سکیم ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ مربی صاحب کے ہر وقت سنٹر میں موجود رہنے پر بے حد خوشی ہوئی۔ وقت کی پابندی کا پہلے سے زیادہ احساس ہوا۔ ڈسپلن کی روح پیدا ہوئی۔ احمدیوں کی محبت کے نئے نئے زاویے دکھائی دیئے کتنی پیاری جماعت ہے۔

مکرم محمد عتیق شاہد صاحب ربوہ

دوران وقف خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے نظارے دیکھنے میں آئے اور بہت سی باتیں سیکھنے کا موقع ملا۔

مکرم خالد احمد صاحب ربوہ

عام دینی معلومات پر زور دیا جاتا رہا نیز جماعت کے عقائد اور نظام کے متعلق بنیادی معلومات دی جاتی رہیں۔

مکرم حافظ زبیر احمد صاحب ربوہ

خاکسار کو بیت میں نمازیں پڑھانے کی توفیق ملی۔ حضرت مسیح موعود پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات درس میں دینے کی توفیق ملی۔

مکرم حافظ مصور احمد صاحب مزمل ربوہ

دفتر ایم ٹی اے میں موجود CD اور DVD کو مختلف فہرستوں میں ترتیب دیا۔ ایڈیٹنگ، ریکارڈنگ، ویڈیو، آڈیو پروسیسنگ کا کام بھی سیکھا جو محض اللہ کا فضل ہے۔

مکرم رانا حنان احمد صاحب ربوہ

دوران وقف عارضی دو جمعۃ المبارک پڑھانے کی توفیق ملی۔

مکرم مرزا سفیر احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ

خاکسار نے واقفین نو کا تشخص اجاگر کرنے کی خاص طور پر سعی کی۔ ان کو باور کروانے کی کوشش کی کہ وہ احمدی بچے ہیں جن پر عظیم الشان ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں سو خوب محنت کرو اپنے آپ کو پہچانو اپنے آپ میں انقلاب لے آؤ اطاعت امام میں ڈھلتے جاؤ۔

مکرم شوکت علی صاحب ناصر آباد مظفر گڑھ

نظام وصیت میں شامل ہونے اور حضرت مسیح موعود کی کتب کو پڑھنے کی تلقین کرتا رہا۔ درس بھی دیئے اور سوال وجواب کی مجلس بھی کروائی۔

مکرم آصف اویس احمد صاحب ربوہ

اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی فوج کے سپاہی بننے کی کوشش کی۔ مزید یہ کہ دوران وقف عارضی خدا تعالیٰ کے فضلوں کے بیشمار نظارے دیکھے۔ اپنے آپ میں وقف عارضی کے بعد کافی روحانی تبدیلی دیکھی۔

مکرم مجاہد اقبال صاحب ربوہ

دوران وقف خدا کے فضل سے خاکسار نے خود بھی پنج وقتہ نماز کا التزام کیا اور ترغیب بھی دلائی۔ اصلاح نفس میں خاکسار نے جب اطفال کی کلاس لینا شروع کی تو یہ سیکھا کہ انسان کو اپنے غصہ پر قابو رکھنا چاہئے اور ہر کام تحمل اور صبر سے کرنے چاہئیں۔

مکرم عاطف اظہر صاحب ربوہ

غیراز جماعت دوستوں کو بھی دعوت دی اور انہیں دعوت الی اللہ کی اور کمپیوٹر پر جماعت سے متعلق اعتراضات کے جوابات بھی سنوائے گئے۔

مکرم باسل نسیم بھٹی صاحب ربوہ

ان دنوں جس حد تک ہو سکا اپنے نفس کی اصلاح کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا کہ میں وقف عارضی کے اس فرض کو اچھی طرح نبھا سکوں اور اپنے وقف پر پورا اُتر سکوں۔

مکرم لقمان فردوس بٹر صاحب ربوہ

خدا کے فضل سے اس وقف عارضی سے بہت فائدہ ہوا۔

مکرم فیروز احمد طارق صاحب اور ملک عبدالحلیم صاحب کھاد فیکٹری ملتان

وقف عارضی کے دوران دوسرے حلقہ احباب سے ملاقات اور تعارف کا موقع ملا اور بعض دوستوں کے مسائل سننے کا موقع ملا اور مسائل کے حل کے لئے تجاویز دیں۔

مکرم احتشام عمیر صاحب بہارہ کہو اسلام آباد

ذاتی طور پر کلام پاک دوبارہ شروع کرنے کا موقع ملا۔ اصلاح نفس کی طرف توجہ ہوئی۔ جہاں دوسروں کو توجہ دلائی وہاں اپنا جائزہ لینے کا بھی موقع ملا۔

مکرم ساجد محمود صاحب ربوہ

مجھے بعض سورتیں بھول گئی تھیں جنہیں دوبارہ حفظ کیا۔ اس دفعہ کی وقف عارضی پہلے سے بہتر تھی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی مزید خدمت کی توفیق دے۔

غزل

دل کے بہلانے کا اتنا وہاں ساماں ہو گا
ہر کوئی تیرا طرفدار اے جاناں ہو گا

میری پلکوں پہ ہیں روشن تیری یادوں کے چراغ
کس نے سوچا تھا کہ ایسے بھی چراغاں ہو گا

نام لے میرا مگر چہرہ نہ ابھرے تیرا
شہر میں تیرے نہ ایسا کوئی ناداں ہو گا

میں نے جو زخم کریدا تو یہ احساس ہوا
نوک خنجر سے مرے درد کا درماں ہو گا

ریگِ صحرا پہ ہی چلنا ہے مجھے تیرے بنا
کیا خبر تھی کبھی ایسا بھی تو پیماں ہو گا

تیری ویران نگاہوں میں چمک پھوٹی ہے
کوئی تو ہو گا جو دل میں تیرا مہماں ہو گا

میں تیرے اشکوں کی قیمت سے ہوں واقف جاناں
تجھ کو کیا خوف جو پھیلا میرا داماں ہو گا

پروفیسر کرامت راج

مکرم فہیم احمد ناگی صاحب

خلفاءِ سلسلہ کے ساتھ محبتوں اور شفقتوں کی حسین یادیں

خلافت احمدیوں کیلئے نعمت خداوندی ہے۔اور ہر احمدی کا خلافت سے محبت،عقیدت اور فدائیت کا رشتہ ہے۔ ہر احمدی اس بات کا شاہد ہے کہ جب بھی وہ کسی قسم کے خوف،دکھ، مصیبت اور پریشانی میں مبتلا ہوا اور ناامیدی کے سائے اس پر منڈلانے لگے۔ خلیفۂ وقت سے رابطہ یا ملنے کے نتیجہ میں اس کے دل اور آنکھوں میں سکون و اطمینان کے تاثرات ابھرنے لگتے ہیں۔اور ہر قسم کا خوف امن میں بدلنے لگتا ہے ۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا ہے اور تمہاری محبت رکھنے والا اور تمہارے دُکھ کو اپنا دُکھ سمجھنے والا ،تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا اور تمہارے لئے خُدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے......تمہارا اسے فکر ہے، درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور دعائیں کرنے والا ہے......تمہارا اسے فکر ہے،درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور تڑپتا رہتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنی قلبی کیفیات اور دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے انتہائی محبت بھرے انداز میں فرماتے ہیں۔

’’بعض دفعہ سجدہ میں میں جماعت کے لئے اور جماعت کے افراد کیلئے یوں دعا کرتا ہوں کہ اے خدا! جو مجھے خط لکھنا چاہتے تھے لیکن کسی سستی کی وجہ سے نہیں لکھ سکے ان کی مرادیں پوری کردے اور اے خدا! جنہوں نے مجھے خط نہیں لکھا اور نہ انہیں خیال آیا ہے کہ دعا کے لئے لکھیں اگر انہیں کوئی تکلیف ہے یا ان کی کوئی حاجت اور ضرورت ہے تو ان کی تکلیف کو بھی دور کردے اور حاجتیں بھی پوری کردے۔‘‘

(روزنامہ الفضل ربوہ 21 دسمبر 1966ء)

خلفائے احمدیت کی محبت وشفقت اور دعاؤں کا فیض اور سلسلہ اتنا وسیع ہے کہ ان چند سطروں میں بیان کرنا ناممکن ہے۔خلافت احمدیہ اور خلیفہ وقت کے ساتھ احمدیوں کی بے لوث فدائیت اور محبت ایک خداداد دولت ہے۔اور ہر احمدی اس تعلق اور محبت کو زندگی کا سرمایہ سمجھتا ہے اور بڑے فخر اور محبت سے ان تعلقات کو بیان کرتا ہے۔خلفائے احمدیت کی انہی محبتوں اور شفقت وحوصلہ افزائی کا کچھ ذاتی تجربہ اور چند حسین یادیں میرے پاس بھی ہیں جو پیش خدمت ہیں۔

خلافت احمدیہ کی سب سے پہلی شفقت اور محبت جو مجھے عطا ہوئی وہ یہ ہے کہ میری پیدائش پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجھے فہیم احمد نام عطا فرمایا۔

خاکسار کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں پہلا احمدی ہوں جس نے پاکستان میں کراٹے میں بلیک بیلٹ حاصل کی۔ 1981ء میں کوکا کولا کمپنی نے ملک کے چند مارشل آرٹس کے ماہرین کو ان کی خدمات پر گولڈ میڈل سے نوازا جس میں میرا نام بھی شامل تھا۔اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے ازراہ شفقت اپنے ہاتھوں سے تحریر کردہ پیغام اور مبارکباد کا پیغام پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے موصول ہوا۔جس میں تحریر تھا کہ جوڈو کراٹے میں گولڈ میڈل اور خصوصی ایوارڈ ملنے پر حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ آپ کو بہت مبارک ہو۔نیز کراٹے سوونیئر کی ایک کاپی پر حضور نے ازراہ شفقت دعائیہ کلمات اپنے دستخط کے ساتھ تحریر فرماتے ہوئے آپ کو بھجوائی ہے حضور نے تحریر فرمایا ’’اللہ آپ کی عمر میں۔صحت میں برکت دے۔حقیقی شجاعت اخلاق کی بنیادوں پر اُٹھتی ہے۔اللہ اس راز کے سمجھنے کی آپ کو توفیق دے۔اور اللہ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ کو سچا خادم بنائے‘‘۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خلافت پر متمکن ہونے کے بعد آپ سے پہلی ملاقات کا موقعہ اس طرح میسر آیا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بیماری کے ایام میں اسلام آباد میں مقیم تھے۔ان ایام میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اپنی کار پر لاہور ہماری دکان نیلا گنبد تشریف لائے وہاں ان کو اطلاع ملی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طبیعت زیادہ ناساز ہے۔حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے میرے والد صاحب سے کہا کہ میں حضرت صاحب کی عیادت کے لئے یہاں سے سیدھا اسلام آباد جارہا ہوں گاڑی آپ کے پاس چھوڑ جاتا ہوں واپسی پر لے لوں گا۔آپ کے وہاں پہنچنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحلت فرماگئے اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وہاں سے سیدھا ربوہ تشریف لے گئے۔لہٰذا گاڑی کو واپس کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ملاقات کی درخواست کی گئی جو حضور نے منظور فرمائی۔اس ملاقات میں خاکسار نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ خلیفہ منتخب ہونے سے پہلے آپ نے جو ٹوپی پہنی ہوئی تھی مجھے عطا کردیں۔اس پر حضور نے ارشاد فرمایا کہ وہ تو لقمان (صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب) نے رکھ لی ہے تمہیں دوسری ٹوپی دے دوں گا۔میں نے ہاں میں جواب دیا۔اس وقت حضور کے پاس ٹوپی موجود نہیں تھی مگر اپنے وعدہ کو ایفاء کرتے ہوئے جب حضور نے لندن ہجرت فرمائی تو وہاں سے ایک کالے رنگ کی رشین ٹوپی بھجوائی۔جو خاکسار کے پاس اب بھی موجود ہے۔

اس ملاقات کی ایک اور بات قابل ذکر ہے کہ ملاقات سے قبل والد صاحب نے بھائی مقبول ناصر صاحب کو کہا کہ دعا کی غرض سے خاندان کے افراد کے ناموں کی ایک فہرست تیار کرلو۔جب یہ فہرست حضور نے پڑھنی شروع کی تو بھائی جان کو مخاطب ہوکر فرمایا کہ اس میں امۃ الودود کا نام نہیں جو خاکسار کی بڑی بہن ہیں اور پھر فرمایا کہ اُس کا نام بھی لکھو۔

انہی ایام میں ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مجھے ربوہ حاضر ہونے کا ارشاد فرمایا۔ کیونکہ حضور کے علم میں تھا کہ خاکسار جوڈو کراٹے کا کھلاڑی ہے۔آپ نے اس ملاقات میں خدام کی فزیکل فٹنس کیلئے ربوہ اور لاہور میں کلاس جاری کرنے کا ارشاد فرمایا اور کچھ ہدایات فرمائیں۔اس طرح یہ کلاس شروع کی گئی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبا عرصہ جاری رہی۔

26/اپریل 1984ء کو حکومت پاکستان نے آرڈیننس جاری کیا تو خاکسار اس وقت کلاس کے سلسلہ میں ربوہ میں تھا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جتنی نمازیں بیت المبارک میں پڑھائیں اور جمعہ کے لئے بیت الاقصیٰ تشریف لے گئے ان تمام مواقع پر خاکسار کو یہ سعادت حاصل ہے کہ میں مکرم محمود احمد بنگالی صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر ہدایت حفاظت خاص کی ڈیوٹی سرانجام دیتا رہا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جو آخری نمازیں ہجرت سے قبل پڑھائیں ان کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ 28/اپریل 1984ء عشاء کی نماز ہجرت کے سفر سے قبل آخری نماز تھی جو آپ نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ یہ نماز جس رقت اور گریہ وزاری سے ادا کی گئی ان کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے خاکسار اُس وقت محراب میں ڈیوٹی پر موجود تھا۔اس نماز نے دل پر ایک خاص اثر چھوڑا تھا لہٰذا حضور کے لندن پہنچنے پر خاکسار نے ایوان محمود کی سیڑھیوں پر بیٹھ کر اپنی ان قلبی کیفیات کو حضور کی خدمت میں لکھا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جانب سے جو خط موصول ہوا میری زندگی کا سرمایہ ہے۔حضور تحریر فرماتے ہیں۔

’’آپ کا ایک نہایت پیارا خط ایک مدت سے انتظار میں ہے کہ میں خود اس کا اپنے ہاتھ سے جواب دوں۔یہ وہ خط ہے جس میں آپ نے میرے آنے سے پہلے کی رات کا تذکرہ کیا تھا۔ جو سفر سے پہلے کی ربوہ کی آخری رات تھی۔اس خط نے جہاں مجھے لذّت گریہ بہت عطا کی وہاں حیرت سے اس خط کو دیکھتا تھا کہ ایک نوجوان نے کس طرح اس قدر بصیرت سے اور لطیف نگاہ سے میرے دل کی واردات کا مطالعہ کرلیا۔ مجھے لگ رہا تھا جیسے آپ میرے دل کے پردوں پر لکھی تحریریں دیکھ دیکھ کر پڑھ رہے ہو۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ کس کو زیادہ قربانی کی توفیق ملی ہے تو میرے دل کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ مظلوم احمدی جو پاکستان میں تلخی اور کرب وبلا کے دن گزار رہے ہیں ان کا حال جتنا دردناک ہے اتنا ہی قابل رشک بھی ہے۔میرے دل کے اس فیصلہ تک شائد آپ کی نظر نہیں پہنچ سکی۔عالم الغیب والشہادہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ میرے دل کی حالت کیا ہے۔ع

حیلے سب جاتے رہے اک حضرت توّاب ہے

اپنے سب بزرگوں اور عزیزوں اور لاہور کے مخلص بھائیوں بڑوں اور چھوٹوں کو میری طرف سے نہایت محبت بھرا سلام۔اللہ مجھے آپ کی خوشیاں دکھائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت کے بعد پہلے دن سے خاکسار آپ کی خدمت میں دعائیہ خط لکھتا رہا۔حضور کی طرف سے پہلا خط مورخہ 11 مئی 1984ء کا تحریر کردہ موصول ہوا جو لندن بیت الذکر کے لیٹر پیڈ پر تحریر تھا۔جس میں خاکسار نے آپ کے ہجر میں ایک پنجابی کی نظم لکھی تھی جس کے جواب میں آپ نے تحریر فرمایا۔

پیارے عزیزم فہیم احمد۔السلام علیکم......

آپ کا محبت بھرا خط ملا۔آپ کی پرسوز پنجابی نظم نے آپ سے بڑھ کر آپ کا غمِ ہجر میرے دل میں منتقل کردیا۔انشاء اللہ جلد اللہ کی تقدیر ہر ہجر کو وصل میں اور ہر غم کو خوشی میں بدل دے گی۔

ہے قادر مطلق یار مرا تم میرے یار کو آنے دو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ازراہ شفقت تبرک کے طور پر بعض اوقات میرے خطوں پر ہی اپنے ہاتھوں سے جواب لکھ کر بھجوادیتے تھے۔ جو صرف آپ کی اس ناچیز اور ادنیٰ خادم کی دلجوئی اور حوصلہ افزائی تھی۔ورنہ مجھ حقیر کی اس میں کیا خوبی۔ من آنم کہ من دانم!

1992ء میں میرے والد میاں عبدالقیوم صاحب کو دل کا شدید دورہ پڑا۔اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر صحت عطا فرمائی۔ اباجان نے اپنی صحت یابی کے بعد جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت کی خواہش کا اظہار فرمایا۔اس طرح خاکسار کو اپنے والدین کے ہمراہ 1993ء کے جلسہ برطانیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔جلسہ کے ایام میں جماعت لاہور کی اجتماعی ملاقات تھی۔خاکسار والد صاحب کے ہمراہ تقریباً کمرہ کے آخر پر بیٹھا ہوا تھا جہاں ملاقات تھی حضور تشریف لائے اور کرسی پر بیٹھ گئے۔اسی اثناء میں آپ کی نظر میرے والد صاحب پر پڑی۔آپ اپنی کرسی سے اُٹھے اور اباجان کے قریب آئے اور بڑی محبت سے فرمانے لگے قیوم صاحب آپ بہت کمزور ہوگئے ہیں اور حضور نے اباجان کے ماتھے پر بوسہ دیا اور فرمانے لگے۔ پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہوجائے گا۔

جب کبھی بھی خاکسار قرآن کریم کی آیات کے متعلق کوئی ذوقی نکتہ اصلاح کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بیان کرتا آپ

نہایت شفقت فرماتے ہوئے اپنے اس ادنیٰ خادم کی حوصلہ افزائی اور راہنمائی فرماتے۔

26/اپریل 1984ء کا آرڈیننس خلافت احمدیہ کے خلاف ایک خوفناک منصوبہ تھا۔ مگر خداتعالیٰ کی تقدیر نے دشمن کے تمام منصوبوں کو ناکام بنا دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے نتیجہ میں جماعت کو غیر معمولی کامیابیاں حاصل ہوئیں اور جماعت احمدیہ کیلئے ترقیوں کا نیا دور شروع ہوا جو جاری وساری ہے۔ مگر اس ''داغ ہجرت'' کی وجہ سے پاکستان کے ہر احمدی کا دل غم سے چور تھا۔ مگر اس غم نے پاکستان کے احمدیوں میں عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا کر دیا۔ بیوت الذکر جو نمازیوں سے خالی تھیں وہ بھرنا شروع ہوگئیں، جو بے نمازی تھے وہ نمازی بن گئے، جو تہجد میں کمزور تھے وہ تہجد گزار بن گئے۔ جو ایک دوسرے سے ناراض تھے ایک دوسرے کو معاف کر کے محبت ووفا کے نئے رشتوں میں بندھ گئے۔ یہ دور احمدیوں کی استقامت اور خلافت احمدیہ سے عشق ووفا کی ایسی تاریخ ہے جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

خاکسار نے اُس وقت یہ عہد کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وطن واپسی تک روزانہ روزہ رکھوں گا۔ یہ سلسلہ جاری ہوگیا جب اس بات کا علم حضور کو ہوا تو آپ نے فرمایا کہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھو پھر دسمبر 1984ء میں حضور کی طرف سے ارشاد موصول ہوا کہ ہفتہ میں ایک روزہ رکھا کرو۔ نومبر 1989ء میں خاکسار نے ایک خواب دیکھی جو میں نے حضور کی خدمت میں لکھ دی جس کے جواب میں حضور نے لکھا کہ خواب سے یہ لگتا ہے کہ اب روزے رکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس طرح یہ سلسلہ دسمبر 1989ء میں ختم ہوا۔

خلافت خامسہ کے مبارک دور میں بھی وہی محبت اور شفقت کی بارش برسنی شروع ہوئی۔

محبتوں کے اس سفر میں خلافت احمدیہ سے جو محبتیں، شفقتیں جو پیار نصیب ہوتا ہے اُس کا تقاضا ہے کہ ہم بھی خلافت احمدیہ سے محبت ووفا کا تعلق باندھیں۔ خلافت احمدیہ کے کامل اطاعت گزار ہوں۔ اور ایک طریقہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی ہمیں سکھایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔؎

مری چاہتیں مری قربتیں جسے یاد آئیں قدم قدم
تو وہ سب سے چھپ کے لباس شب میں لپٹ کے آہ وبکا کرے

یہ محبتیں یہ چاہتیں یہ شفقتیں آج خلافت احمدیہ کی شکل میں اس خطہ زمین پر صرف اور صرف احمدیوں کو میسر ہیں اور جس کے قیامت تک جاری رہنے کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو خلافت احمدیہ سے پوری شدت سے وابستہ رہنے اور اس کی تمام برکات سمیٹنے کا اہل بنائے۔ آمین!

☆............☆......☆

میرے نانا محترم صوفی خدا بخش صاحب عبدزیروی

مکرم سلطان نصیر احمد صاحب

میری والدہ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ میرے نانا مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبدزیروی کے ذریعہ ہوا۔ آپ یکم مارچ 1911ء کو زیرہ ضلع فیروز پور بھارت میں پیدا ہوئے۔ آپ تین بھائی تھے جبکہ آپ کی کوئی بہن نہ تھی۔ آپ اپنے خاندان میں واحد فرد تھے جنہوں نے 1928ء میں سب سے پہلے 17 برس کی عمر میں حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ کو اپنے علاقہ میں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا مگر آپ نے ثابت قدمی سے سامنا کیا نہایت احسن رنگ میں جواب دیا۔ وہ جواب کیا تھا؟ وہ جواب یہ تھا کہ آپ اپنی خدا کے حضور مناجات اور دعوت الی اللہ کے ذریعہ محض خدا کے فضل سے اپنے والد میاں گوہر دین صاحب اور اپنے دونوں بھائیوں کو احمدیت کی آغوش میں لے آئے۔

آپ کو کچھ عرصہ مدرسہ احمدیہ قادیان میں بھی تعلیم حاصل کرنے کی توفیق ملی بعد میں ملٹری پیراشوٹ فیکٹری میں ملازمت اختیار کر لی۔ آپ کو بطور درویش قادیان میں رہنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

1948ء میں آپ کو زندگی وقف کرنے کی توفیق ملی تو آپ ربوہ آ کر آباد ہوگئے۔ جہاں آپ کو 50 سال سے زائد عرصہ جماعت میں مختلف عہدوں پر کام کرنے کی توفیق ملی نیز آپ کو پہلے انسپکٹر وقف جدید ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

شادی واولاد

آپ کی شادی محترم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی کی صاحبزادی مکرمہ امۃ الکریم زیروی صاحبہ سے ہوئی۔ نانا جان کے تمام بچے اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہیں۔ نانی جان 1955ء میں 38 سال کی عمر میں وفات پا گئیں اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ جب تک آپ زندہ رہیں نہایت وفا کے ساتھ اپنے واقف زندگی شوہر کے ساتھ وقف ہو کر زندگی گزاری۔

محترمہ امۃ الکریم زیروی صاحبہ کے بطن سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

بڑے بیٹے مکرم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی ہیں اور امریکہ میں مقیم ہیں اور جماعت احمدیہ کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں نیز آپ کئی جماعتی کتب کے مصنف بھی ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی ایم۔ اے واقف زندگی ہیں اور نائب ناظر دیوان ہیں۔ جبکہ چھوٹے بیٹے مکرم بشارت احمد زیروی صاحب ایم۔ ایس۔ سی لندن میں مقیم ہیں نیز آپ نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کر کے افریقہ میں جماعت کے سکول میں پڑھاتے رہے ہیں۔

آپ نے اپنی تینوں بیٹیاں اپنی دیرینہ خواہش کے مطابق واقفین زندگی سے بیاہیں۔ آپ کی بڑی بیٹی کی شادی مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ سے ہوئی۔ دوسری بیٹی کی شادی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی سے ہوئی جبکہ تیسری اور سب سے چھوٹی بیٹی کی شادی مکرم انوار احمد صاحب انوار مربی سلسلہ سے ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی اپنی تینوں بیٹیاں واقفین زندگی کے ساتھ بیاہنے پر اپنے ایک خط میں اس بات پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

سیرت واخلاق

آپ ایک پاکباز، پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار اور بہت دعا گو بزرگ تھے۔ لمبی لمبی نمازیں پڑھنی اور دیر تک دعاؤں میں لگے رہنا آپ کا شیوہ تھا۔ آپ کی دعاؤں کے ثمرات سے آپ کی نسل آج تک مستفیض ہو رہی ہے۔ آپ بہت اچھی صحت کے مالک تھے اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو اپنے ایک خط میں ''جوانوں کے جوان'' کے لقب سے نوازا۔ آپ رمضان المبارک کے روزوں کے علاوہ کئی نفلی روزے بھی رکھتے، مکرم عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ ازراہ مذاق کہا کرتے تھے کہ صوفی صاحب! آپ کو روزوں کا ثواب نہیں ملے گا۔ اب تو آپ کا جسم روزہ مانگتا ہے۔

آپ غریبوں کے نہایت ہمدرد تھے۔ جماعت کی خدمت کرنے والوں سے خاص محبت اور شفقت فرماتے۔ بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد بیت میں نماز جمعہ کے لئے مختلف خدمات بجالانے والوں کی مٹھائی اور چائے سے تواضع فرماتے۔ بیت المبارک میں نماز ادا کرنے کے لئے خاص اپنے گھر سے جو پہلے دارالرحمت میں اور پھر دارالنصر میں واقع تھا آتے۔ آپ نے اپنی اولاد کی بھی احسن رنگ میں تربیت کی اور باوجود اس کے کہ نانی صاحبہ جلد وفات پا گئی تھیں، اولاد کی تعلیم وتربیت میں آپ نے کوئی کسر نہ چھوڑی۔

آپ کی ایک نیک خواہش یہ تھی کہ ہر گھر میں ایک مربی، ایک ڈاکٹر اور ایک حافظ قرآن ہونا چاہئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہی چھوٹی بیٹی کے گھر میں اس خواہش کو پورا فرما دیا۔ ان کا بڑا بیٹا ڈاکٹر، بیٹی حافظہ قرآن اور چھوٹا بیٹا یعنی خاکسار مربی سلسلہ۔

خلفاء احمدیت سے تعلق

آپ کا خلفاء احمدیت سے نہایت محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ آپ ہمیشہ خلافت احمدیت کے کامل فرمانبردار رہے اور ان کی پکار پر ہمیشہ لبیک کہتے رہے۔ خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ آپ کا ایک دیرینہ تعلق تھا جو حضور کے ساتھ آپ کی ملاقاتوں اور ان ملاقاتوں کی تصاویر اور آپ کی حضور کے ساتھ خط وکتابت سے نمایاں ہے۔ حضور کے ساتھ آپ نے خلافت سے قبل ایک لمبا عرصہ وقف جدید میں خدمت کی توفیق پائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ کے بارے میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ان کا میرے ساتھ دیرینہ تعلق ہے۔

آپ نے اپنی عمر کے آخری حصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ خلافت سے قبل، ان کے تعاون اور ان کی مدد سے لندن تک سفر کرنے کی سعادت پائی۔

وفات

آپ نے 31 جولائی 1998ء کو بروز جمعۃ المبارک وفات پائی اور اسی روز ہی بیت اقصیٰ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

آپ کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ انہوں نے جماعت کی بے لوث خدمت کی توفیق پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ میرے نانا محترم صوفی خدا بخش صاحب عبدزیروی کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسل کو حقیقی خدام احمدیت بننے کی توفیق بخشے۔ آمین

جانوروں کی تخلیق کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''مجھے یاد ہے بچپن میں مجھے ہوائی بندوق کے شکار کا شوق ہوا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو بھی شکار پسند تھا کیونکہ یہ طاقت قائم رکھتا ہے۔ میں آپ کے لئے فاختائیں مار کر لایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ فاختہ نہ ملی تو طوطا مار کر لے آیا اور حضرت مسیح موعود کو دے دیا۔ حضرت مسیح موعود نے رکھ تو لیا مگر تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز دی کہ محمود ادھر آؤ۔ میں گیا تو آپ نے طوطا اٹھایا اور فرمایا محمود! اللہ تعالیٰ نے سارے جانور کھانے کے لئے نہیں بنائے۔ کچھ دیکھنے کے لئے بھی بنائے ہیں۔ طوطا ایک خوبصورت جانور ہے۔ یہ خدا نے دیکھنے کے لئے بنایا ہے''۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

احمدی کھلاڑیوں کا اعزاز

گیارہویں نیشنل انٹرسکول میکڈ ونلز سوئمنگ چیمپئن شپ مورخہ 27-28/اگست 2016ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ ان مقابلہ جات میں 50M فری سٹائل اور 50M بیک سٹروک کے مقابلہ جات میں ربوہ کے درج ذیل تین خدام نے شرکت کی اور شرجیل احمد ظفر نے ایک گولڈ میڈل، ایک سلور میڈل، ذیشان احمد ظفر نے ایک گولڈ میڈل اور داؤد اشرف نے ایک سلور میڈل حاصل کیا۔

اسی طرح فیصل آباد میں مورخہ 28/اگست 2016ء کو منعقد ہونے والے انٹر ڈویژن کراٹے ٹورنامنٹ میں ربوہ کے پانچ خدام نے ضلع چنیوٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے شمولیت اختیار کی۔ ان ممبران نے کراٹے کے مختلف ویٹ اور کیٹیگریز میں حصہ لیا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان مقابلہ جات میں ربوہ کی ٹیم نے پانچ Bronz Medals اور مجموعی طور پر تیسری پوزیشن کی ٹرافی حاصل کی۔ اعزاز پانے والے خدام کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اعزاز احمد کیپٹن، ناصر احمد، زین العابدین، دانش احمد اور وقاص احمد۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم امان اللہ امجد صاحب کارکن دفتر وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ طیبہ طاہرہ صاحبہ گزشتہ چند ماہ سے معدہ اور نیند کی کمی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طیب احمد ناز صاحب معلم سلسلہ گوٹھ شاہ دین ضلع نوشہرو فیروز تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انجینئر خالد پرویز صاحب بھریا روڈ ضلع نوشہرو فیروز مورخہ 16/اگست 2016ء کو بعمر 50 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز رات 8 بجے مربی ضلع نوشہرو فیروز نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ اگلے روز بعد نماز عشاء بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ باسل احمد صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم 1966ء میں پیدا ہوئے۔ 2003ء میں شادی ہوئی جماعتی و ضلعی طور پر متعدد عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی وفات کے وقت آپ کو بطور زعیم مجلس انصار اللہ کی خدمت کی توفیق مل رہی تھی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے حقوق اللہ کی ادائیگی، صوم وصلوٰۃ کے پابند، باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے والے، خلافت احمدیہ سے مضبوط تعلق اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر شرکت کا شوق رکھنے والے تھے۔ مرحوم نے سوگواروں میں والدہ، چار بھائی، تین بہنیں، بیوہ، دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے بڑے بیٹے مدرسۃ الحفظ میں گزشتہ ایک سال سے زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز بیوی اور بچوں کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مخدوم مجیب احمد طاہر صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم احمد جواد مخدوم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ابن مکرم مخدوم بشیر احمد صاحب مرحوم آف بھیرہ حال دارالصدر شرقی طاہر ربوہ مورخہ 27/اگست 2016ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انتقال کر گئے۔ اگلے روز مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ مخدوم صاحب بفضل خدا موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالرشید اٹھوال صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کا تعلق بھیرہ کے معروف مخدوم خاندان سے تھا۔ ان کے والد محترم بھیرہ کے اعلیٰ پائے کے طبیب اور معزز زمیندار کے طور پر جانے جاتے تھے۔ آپ کے دادا محترم مخدوم محمد اعظم صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے قریبی دوستوں میں سے تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک، دعا گو، نماز پنجگانہ اور تہجد کے پابند، چندوں کی بروقت ادائیگی کرنے والے، غرباء کے ہمدرد، منکسر المزاج اور خوش اخلاق تھے۔ کئی غریب افراد کی باقاعدگی سے ماہانہ امداد کرتے اور کئی بیوگان و یتامیٰ کی خدمت کرنے کی سعادت بھی حاصل کی۔

اپنی ملازمت کا آغاز تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے کیا۔ بعدازاں سرکاری ملازمت اختیار کی تو گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ میں سینئر ٹیچر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ پھر ایک لمبا عرصہ ہیڈ ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہو کر باحسن طریق سے اپنی ذمہ داریوں کو نبھایا اور بااصول ہیڈ ماسٹر کے طور پر نیک شہرت حاصل کی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم برادرم مخدوم عدیل احمد صاحب سابق اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ زیڈ ٹی بی ایل اور ایک بیٹی محترمہ سعدیہ جواد صاحبہ سابق لیکچرار نصرت جہاں گرلز کالج ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا عبدالقدیر طاہر صاحب احمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم رانا حبیب احمد صاحب کاٹھگڑھی آف احمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ ابن حضرت چوہدری محمد علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 26۔اگست 2016ء کو بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز عصر مکرم بلال احمد صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد آپ کے پوتے مکرم عبدالغافر صاحب معلم سلسلہ نگر پارکر نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے والے، خلافت احمدیہ کے اطاعت گزار اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ آپ کو بطور زعیم مجلس انصار اللہ احمد آباد اسٹیٹ خدمت کی بھی توفیق ملی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 7 بیٹے، 3 بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز بیوی اور بچوں کا خود حامی وناصر ہو۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

نکاح کے لئے ولی کی اجازت ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 اپریل 2016ء میں فرماتے ہیں۔

بیاہ شادی کے بارے میں ایک یہ مسئلہ لڑکیوں پر بھی واضح ہونا چاہئے کہ باوجود اس کے کہ لڑکی کی پسند بھی رشتے میں شامل ہونی چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پسند کو قائم فرمایا ہے کہ لڑکی کی مرضی شامل ہو لیکن (دین حق) اس بات کی پابندی بھی ضرور کرواتا ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح جائز نہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ’’اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور واقعہ میں آپ اسی کی طرف سے ہیں تو ہماری شریعت یہی کہتی ہے (یعنی (دین حق) کی شریعت یہی کہتی ہے) کہ ولی کی اجازت کے بغیر سوائے ان مستثنیات کے جن کا استثناء خود شریعت نے رکھا ہے کوئی نکاح جائز نہیں۔ اور اگر ہوگا تو وہ ناجائز ہوگا اور ادھالہ ہوگا اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ایسے لوگوں کو سمجھائیں اور اگر نہ سمجھیں تو ان سے قطع تعلق کر لیں۔

اس قسم کے واقعات بعض دفعہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ ایک لڑکی نے جو جوان تھی ایک شخص سے شادی کی خواہش کی مگر اس کے باپ نے نہ مانا۔ وہ دونوں (قادیان کے قریب جگہ تھی) ننگل چلے گئے اور وہاں جا کر کسی مُلّاں سے نکاح پڑھوالیا اور کہنا شروع کر دیا کہ ان کی شادی ہوگئی ہے۔ پھر وہ قادیان آ گئے۔ حضرت مسیح موعود کو معلوم ہوا تو آپ نے ان دونوں کو قادیان سے نکال دیا اور فرمایا یہ شریعت کے خلاف فعل ہے کہ محض لڑکی کی رضامندی دیکھ کر ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا جائے۔ وہاں بھی لڑکی راضی تھی اور کہتی تھی کہ مَیں اس مرد سے شادی کروں گی لیکن چونکہ ولی کی اجازت کے بغیر انہوں نے نکاح پڑھوایا اس لئے حضرت مسیح موعود نے انہیں قادیان سے نکال دیا۔ اسی طرح (وہاں اس زمانے میں کوئی نکاح حضرت مصلح موعود کے سامنے بھی ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ) یہ نکاح بھی ناجائز ہے اور یہی بات ہے جو میں نے اس مائی سے کہی ہے (لڑکے کی ماں سے کہی ہے۔ ایک عورت آئی تھی کہ کیونکہ لڑکی راضی تھی اس لئے میرے بیٹے نے نکاح کر لیا تو کیا عذاب آ گیا۔) آپ نے فرمایا میں نے اسے کہا دیکھو تمہارے بیٹے کو رشتہ مل رہا ہے اس لئے تم کہتی ہو جب لڑکی راضی ہے تو کسی ولی کی رضامندی کی ضرورت کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن تمہاری بھی لڑکیاں ہیں۔ اگر وہ اب بیاہی جا چکی ہیں تو ان کی بھی لڑکیاں ہوں گی۔ کیا تم پسند کرتی ہو کہ ان میں سے کوئی لڑکی اس طرح نکل کر کسی غیر مرد کے ساتھ چلی جائے۔‘‘

پس جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے نہ ہی ماں باپ کو اتنی سختی بلاوجہ کرنی چاہئے کہ بغیر کسی جائز وجہ کے جھوٹی غیرت کے نام پر رشتہ نہ کریں اور قتل تک ظالمانہ فعل کرنے والے بن جائیں۔ اور نہ ہی لڑکیوں کو (دین حق) اجازت دیتا ہے کہ خود ہی گھر سے جا کر عدالتوں میں یا کسی (-) کے پاس جا کے شادی کر لیں یا نکاح پڑھوا لیں۔ اگر بعض مجبوری کے حالات ہیں تو لڑکیاں بھی خلیفۂ وقت کو لکھ سکتی ہیں جو حالات کے مطابق پھر جو بھی معروف فیصلہ ہو گا وہ کرے گا۔ پس اگر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اصول کو سامنے رکھیں گی اور لڑکے بھی سامنے رکھیں گے تو خدا تعالیٰ بھی پھر فضل فرمائے گا‘‘۔

(روزنامہ الفضل 17 مئی 2016ء)

مرسلہ: نظارت رشتہ ناطہ پاکستان)

ایم ٹی اے کے پروگرام

15 ستمبر 2016ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:40 am	اعلیٰ تعلیم کی اہمیت
3:00 am	خطبہ جمعہ 3 ستمبر 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:10 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان
7:40 am	دینی و فقہی مسائل
8:35 am	عید قربان
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا پیس سمپوزیم سے خطاب 14 مارچ 2015ء
1:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:30 pm	انڈونیشین سروس
3:30 pm	جاپانی سروس
3:50 pm	عید منائیں
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth
7:00 pm	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
8:05 pm	قرآن سب سے اچھا
8:55 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:05 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	حضور انور کا پیس سمپوزیم سے خطاب

16 ستمبر 2016ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	پیس سمپوزیم 14 مارچ 2015ء
7:30 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو سروس
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
11:55 am	وقف نو اجتماع 28 فروری 2015ء
12:00 pm	پیس سمپوزیم 14 مارچ 2015ء
12:50 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:35 pm	سچ تو یہ ہے!
9:20 pm	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	پیس سمپوزیم

17 ستمبر 2016ء

12:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	پیس سمپوزیم
6:45 am	درس حدیث
7:05 am	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
8:15 am	راہ ہدیٰ
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یو کے سے خطاب 24 جولائی 2009ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یو کے سے خطاب

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
18 ستمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر 0314-3213399
0334-6361138 مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

تاریخ عالم 10 ستمبر

☆: چین میں یوم اساتذہ ہے۔

☆**1967**: آج کے دن جبرالٹر کی عوام نے سپین کا حصہ بننے کی بجائے برطانیہ کے تحت رہنے کا فیصلہ کیا۔

☆**1974ء**: آج کے دن گنی بساؤ نے پرتگال سے آزادی حاصل کی۔

☆**1918ء**: آج کے دن روس میں جاری خونریز خانہ جنگی میں سرخ افواج نے شہر کازان پر قبضہ کر لیا۔ حضرت مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں اس آفت کا واضح اشارہ دے چکے تھے۔

☆: آج خودکشی کے اسباب، محرکات اور واقعات کی روک تھام کا عالمی دن ہے۔

☆**1960ء**: روم میں ہونے والی سرمائی اولمپکس میں افریقہ کے ایک کھلاڑی نے ننگے پاؤں میراتھن دوڑ جیت کر اپنے خطہ کیلئے اولین تمغہ حاصل کیا۔ (مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

تعطیل

مورخہ 12 تا 14 ستمبر 2016ء کو روزنامہ الفضل قومی تعطیلات کی وجہ سے شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

رانا سویٹ شاپ
رحمت بازار منڈی ریلوے روڈ ربوہ
کچوریاں، قیمے والا سموسہ، چکن والا رول
عمدہ اور لذیذ مٹھائیاں شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: رانا اعجاز احمد: 0336-7625950

سیل - سیل - سیل
النور گارمنٹس
مردانہ، بچگانہ، پینٹ شرٹ، شلوار قمیض، سکول یونیفارم
النور لیڈیز ہاؤس
ہینڈ کیری، اٹیچی بیگ، سکول بیگ، اور لیڈیز پرس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 0321-7706542

احباب جماعت کو عید الاضحیٰ مبارک ہو
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
47-6212434-6211434

صاحب ذوق لوگوں کے لئے
خصوصی آفر
بوسکی 6 پونڈ -/4500 روپے والی
بوسکی 8 پونڈ -/3800 روپے میں
شیروانی، لہنگا، کامدار سوٹ انتہائی کم ریٹ پر تیار کروائیں اور کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 10 ستمبر

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:24
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	40 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 ستمبر 2016ء

6:00 am	اجتماع وقف نو ناصرات الاحمدیہ
7:10 am	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یو کے سے خطاب 2 نومبر 2008ء
2:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی، پرچم کشائی کی تقریب 2 ستمبر 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

احباب جماعت کو عید الاضحیٰ مبارک ہو
سہارا ڈائیگنا سٹک لیبارٹری
نزد فیصل بینک گولبازار ربوہ
047-6215955,6215956
0333-7700829

وردہ فیبرکس
عید کولیکشن Replica لان -/1750
Replica لیلن -/1850
نیا موسم۔ نئے ڈیزائن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

احباب جماعت کو عید الاضحیٰ مبارک ہو
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128